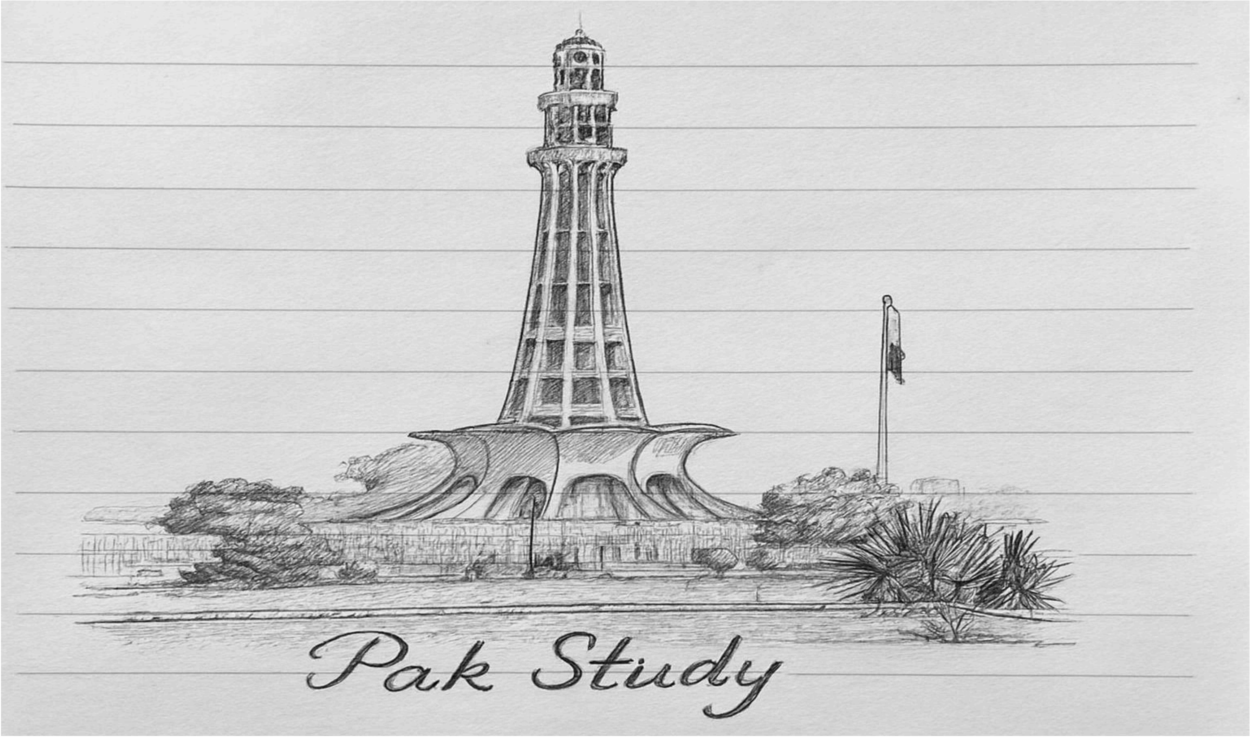

کلاس: 12th

مضمون: مطالعہ پاکستان

باب 2: سیاسی اور آئینی ارتقا

❖ اہم معروضی سوالات:

1. قیامِ پاکستان کے بعد کون سا نظامِ حکومت رائج کیا گیا؟

(ا) صدارتی نظام

(ب) وحدانی نظام

(ج) وفاقی پارلیمانی نظام ✅

(د) آمریت

2. پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کو کیا ذمہ داری دی گئی؟

(ا) صرف قانون سازی

(ب) صرف عدالتی امور

(ج) آئین بنانا اور پارلیمنٹ کے طور پر کام کرنا ✅

(د) صوبائی حکومتوں کا قیام

3. آئین کی تیاری تک کس قانون پر عمل کیا گیا؟

(ا) انڈین کونسل ایکٹ 1909

(ب) گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1919

StudyNotes360.com

(ج) گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء ✅

(د) آزادی ایکٹ 1947ء

4. قراردادِ مقاصد کس سال منظور کی گئی؟

(ا) 1947ء

(ب) 1948ء

(ج) 1949ء ✅

(د) 1951ء

5. قراردادِ مقاصد کے مطابق اقتدارِ اعلیٰ کا مالک کون ہے؟

(ا) عوام

(ب) پارلیمنٹ

(ج) صدر

(د) اللہ تعالیٰ ✅

6. گورنر جنرل غلام محمد نے دستور ساز اسمبلی کب تحلیل کی؟

(ا) 23 مارچ 1954ء

StudyNotes360.com

(ب) 14 اگست 1954ء

(ج) 24 اکتوبر 1954ء ✅

(د) 16 دسمبر 1954ء

7. دستور سازی میں سب سے بڑی رکاوٹ کیا تھی؟

(ا) عدالتی نظام

(ب) معاشی مسائل

(ج) سیاسی عدم استحکام اور نااہل قیادت ✅

(د) تعلیمی کمی

8. ون یونٹ کا قیام کس مقصد کے لیے عمل میں لایا گیا؟

(ا) فوجی نظام مضبوط کرنے کے لیے

(ب) دستور سازی آسان بنانے کے لیے ✅

(ج) صوبوں کو ختم کرنے کے لیے

(د) صدارتی نظام نافذ کرنے کے لیے

9. ون یونٹ کے تحت مغربی پاکستان کو کیا بنایا گیا؟

StudyNotes360.com

(ا) چار صوبے

(ب) دو صوبے

(ج) ایک صوبہ ✅

(د) وفاقی علاقہ

10. 1956ء کے آئین کے مطابق پاکستان کیا ہوگا؟

(ا) جمہوریہ پاکستان

(ب) اسلامی ریاست

(ج) اسلامی جمہوریہ پاکستان ✅

(د) وحدانی ریاست

11. 1956ء کا آئین کتنے عرصے تک نافذ رہا؟

(ا) ایک سال

(ب) دو سال

(ج) اڑھائی سال ✅

(د) چار سال

StudyNotes360.com

12. جنرل محمد ایوب خاں نے کب مارشل لا نافذ کیا؟

(ا) 1956ء

(ب) 1957ء

(ج) 1958ء ✅

(د) 1959ء

13. پاکستان کا دوسرا آئین کب نافذ ہوا؟

(ا) 1956ء

(ب) 1958ء

(ج) 1962ء ✅

(د) 1965ء

14. لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) کس نے جاری کیا؟

(ا) جنرل ایوب خاں

(ب) ذوالفقار علی بھٹو

(ج) جنرل محمد یحییٰ خاں ✅

StudyNotes360.com

(د) غلام محمد

15. جنرل محمد ضیاء الحق نے کب مارشل لا نافذ کیا؟

(ا) 14 اگست 1977ء

(ب) 23 مارچ 1977ء

(ج) 5 جولائی 1977ء ✅

(د) 16 دسمبر 1977ء

16. دسمبر 1981ء میں جنرل محمد ضیاء الحق نے کس ادارے کی تشکیل کا اعلان کیا؟

(ا) قومی اسمبلی

(ب) سینیٹ

(ج) مجلسِ شوریٰ ✅

(د) صوبائی اسمبلی

17. غیر جماعتی بنیادوں پر عام انتخابات کب منعقد ہوئے؟

(ا) 1983ء

(ب) 1984ء

StudyNotes360.com

(ج) فروری 1985ء ✅

(د) مارچ 1985ء

18. 1973ء کا آئین کب ضروری ترامیم کے بعد بحال کیا گیا؟

(ا) 1983ء

(ب) 1984ء

(ج) 1985ء ✅

(د) 1986ء

19. آئینی ترامیم کے بعد کس کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا؟

(ا) وزیر اعظم

(ب) قومی اسمبلی

(ج) عدلیہ

(د) صدر ✅

20. محمد خاں جونیجو کب وزیر اعظم منتخب ہوئے؟

(ا) 14 اگست 1985ء

StudyNotes360.com

(ب) 23 مارچ 1985ء ✅

(ج) 30 دسمبر 1985ء

(د) 29 مئی 1988ء

21. پاکستان سے مارشل لا کب اٹھایا گیا؟

(ا) 23 مارچ 1985ء

(ب) 14 اگست 1985ء

(ج) 30 دسمبر 1985ء ✅

(د) 29 مئی 1988ء

22. محمد خاں جونیجو کی حکومت کب برطرف کی گئی؟

(ا) 17 اگست 1988ء

(ب) 29 مئی 1988ء ✅

(ج) 30 دسمبر 1988ء

(د) 5 نومبر 1988ء

23. جنرل محمد ضیاء الحق کب ایک فضائی حادثے میں جاں بحق ہوئے؟

StudyNotes360.com

(ا) 14 اگست 1988ء

(ب) 17 اگست 1988ء ✅

(ج) 23 مارچ 1988ء

(د) 29 مئی 1988ء

24. جنرل ضیاء الحق کے بعد پاکستان کے صدر کون بنے؟

(ا) فاروق احمد خان لغاری

(ب) معین قریشی

(ج) غلام اسحاق خاں ✅

(د) معراج خالد

25. 1988ء کے انتخابات میں کون سی جماعت قومی اسمبلی میں سب سے بڑی جماعت بن کر سامنے آئی؟

(ا) مسلم لیگ (ن)

(ب) اسلامی جمہوری اتحاد

(ج) پاکستان پیپلز پارٹی ✅

(د) مسلم لیگ (ق)

StudyNotes360.com

26. محترمہ بے نظیر بھٹو پہلی بار کب وزیر اعظم بنیں؟

(ا) 1985ء

(ب) 1986ء

(ج) 1987ء

(د) 1988ء ✅

27. بے نظیر بھٹو کی حکومت پہلی بار کس نے برطرف کی؟

(ا) جنرل ضیاء الحق

(ب) فاروق لغاری

(ج) غلام اسحاق خاں ✅

(د) پرویز مشرف

28. 1990ء کے انتخابات میں کون سا اتحاد کامیاب ہوا؟

(ا) پاکستان پیپلز پارٹی

(ب) پاکستان مسلم لیگ (ن)

(ج) اسلامی جمہوری اتحاد ✅

StudyNotes360.com

(د) متحدہ قومی موومنٹ

29. اسلامی جمہوری اتحاد کی کامیابی کے بعد کون وزیر اعظم منتخب ہوئے؟

(ا) بے نظیر بھٹو

(ب) نواز شریف ✅

(ج) بلخ شیر مزاری

(د) معین قریشی

30. فروری 1997ء کے انتخابات میں کون سی جماعت نمایاں کامیاب ہوئی؟

(ا) پاکستان پیپلز پارٹی

(ب) مسلم لیگ (ق)

(ج) پاکستان تحریک انصاف

(د) پاکستان مسلم لیگ (ن) ✅

31. جمہوریت کی کامیابی کے لیے کون سی چیز ناگزیر سمجھی جاتی ہے؟

(ا) فوج

(ب) عدلیہ

StudyNotes360.com

(ج) سیاسی جماعتیں ✅

(د) بیوروکریسی

32. سیاسی جماعتیں رائے عامہ کی تشکیل میں کس ذریعے سے اہم کردار ادا کرتی ہیں؟

(ا) صرف جلسوں کے ذریعے

(ب) پلیٹ فارم، میڈیا اور پریس کے ذریعے ✅

(ج) سرکاری اداروں کے ذریعے

(د) عدالتی فیصلوں کے ذریعے

StudyNotes360.com

33. عوام اپنی رائے کا اظہار سب سے زیادہ کس عمل کے ذریعے کرتے ہیں؟

(ا) جلسوں میں

(ب) اخبار کے ذریعے

(ج) ووٹ کے ذریعے ✅

(د) تقاریر کے ذریعے

34. قیامِ پاکستان میں ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کون سی تھی؟

(ا) کانگریس

(ب) جمعیت علمائے ہند

(ج) مسلم لیگ ✅

(د) تحریک خلافت

35. لاول (Lowell) کے مطابق سیاسی جماعتوں کے بغیر عوام کی حکومت کیا ہے؟

(ا) ایک مضبوط نظام

(ب) کامیاب جمہوریت

(ج) محض وہم و خیال ✅

(د) بہترین طرزِ حکومت

36. قراردادِ مقاصد کو دستور سازی کی طرف کیا قرار دیا گیا؟

(ا) آخری قدم

(ب) غیر ضروری قدم

(ج) پہلا بڑا قدم ✅

(د) عارضی قدم

37. پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟

StudyNotes360.com

(ا) 14 اگست 1956ء

(ب) 23 مارچ 1956ء ✅

(ج) 25 مارچ 1956ء

(د) 8 جون 1956ء

38. 1956ء کے آئین کے مطابق پاکستان کو کیا قرار دیا گیا؟

(ا) وفاقی ریاست

(ب) اسلامی ریاست

(ج) اسلامی جمہوریہ پاکستان ✅

(د) جمہوریہ پاکستان

39. 1956ء کے آئین کے تحت کون سا نظامِ حکومت قائم کیا گیا؟

(ا) صدارتی نظام

(ب) وحدانی نظام

(ج) وفاقی پارلیمانی نظام ✅

(د) فوجی نظام

StudyNotes360.com

40. 1956ء کے آئین کے مطابق صدرِ مملکت کے لیے کیا شرط لازمی تھی؟

(ا) پاکستانی شہری ہونا

(ب) بالغ ہونا

(ج) مسلمان ہونا ✅

(د) تعلیم یافتہ ہونا

41. 1956ء کے آئین کے مطابق قومی اسمبلی کے ارکان کی کل تعداد کتنی تھی؟

(ا) 156

(ب) 200

(ج) 250

(د) 300 ✅

42. 1956ء کے آئین میں کون سی زبانیں قومی زبانیں قرار دی گئیں؟

(ا) اردو اور انگریزی

(ب) اردو اور پنجابی

(ج) اردو اور بنگالی ✅

StudyNotes360.com

(د) اردو اور سندھی

43. 1956ء کا آئین کس نے منسوخ کیا؟

(ا) جنرل یحییٰ خاں

(ب) غلام محمد

(ج) جنرل محمد ایوب خاں ✅

(د) اسکندر مرزا

44. جنرل محمد ایوب خاں نے 1956ء کا آئین کب منسوخ کیا؟

(ا) مارچ 1958ء

(ب) جون 1958ء

(ج) اکتوبر 1958ء ✅

(د) دسمبر 1958ء

45. 1962ء کا آئین کب نافذ ہوا؟

(ا) 23 مارچ 1962ء

(ب) 25 مارچ 1962ء

StudyNotes360.com

(ج) 8 جون 1962ء ✅

(د) 14 اگست 1962ء

46. 1962ء کے آئین کے تحت کون سا نظامِ حکومت رائج کیا گیا؟

(ا) پارلیمانی نظام

(ب) وفاقی پارلیمانی نظام

(ج) صدارتی نظام ✅

(د) فوجی نظام

47. 1962ء کے آئین کے مطابق صدر کا انتخاب کس ذریعے سے ہونا تھا؟

(ا) قومی اسمبلی

(ب) عوام

(ج) سینیٹ

(د) الیکٹورل کالج ✅

48. 1962ء کے آئین کے تحت الیکٹورل کالج کے ارکان کی تعداد کتنی تھی؟

(ا) 80,000

StudyNotes360.com

(ب) 100,000

(ج) 120,000 ✅

(د) 150,000

49. 1962ء کے آئین کے مطابق سپریم کورٹ کے جج کی ریٹائرمنٹ کی عمر کیا تھی؟

(ا) 60 سال

(ب) 62 سال

(ج) 65 سال ✅

(د) 70 سال

50. 1962ء کا آئین کس نے منسوخ کیا؟

(ا) جنرل محمد ایوب خاں

(ب) جنرل ضیاء الحق

(ج) جنرل آغا محمد یحییٰ خاں ✅

(د) پرویز مشرف

51. پاکستان کے پہلے عام انتخابات کس سال منعقد ہوئے؟

StudyNotes360.com

(ا) 1969ء

(ب) 1970ء ✅

(ج) 1971ء

(د) 1972ء

52. 1970ء کے انتخابات میں مشرقی پاکستان سے کون سی جماعت کامیاب ہوئی؟

(ا) پاکستان پیپلز پارٹی

(ب) مسلم لیگ

(ج) عوامی لیگ ✅

(د) جماعت اسلامی

53. عوامی لیگ کے سربراہ کون تھے؟

(ا) ذوالفقار علی بھٹو

(ب) حسین شہید سہروردی

(ج) شیخ مجیب الرحمن ✅

(د) مولانا بھاشانی

StudyNotes360.com

54. مغربی پاکستان میں 1970ء کے انتخابات میں کون سی جماعت کامیاب ہوئی؟

(ا) مسلم لیگ

(ب) عوامی لیگ

(ج) جماعت اسلامی

(د) پاکستان پیپلز پارٹی ✅

55. مشرقی پاکستان میں احساسِ محرومی کی ایک بڑی وجہ کیا تھی؟

(ا) مذہبی اختلاف

(ب) اقتدار کی ہوس اور سیاسی عداوتیں ✅

(ج) عدالتی نظام

(د) تعلیمی ترقی

56. مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان کون سا رابطہ موجود نہیں تھا؟

(ا) بحری

(ب) فضائی

(ج) زمینی ✅

StudyNotes360.com

(د) تجارتی

57. شیخ مجیب الرحمن نے حکومت قائم کرنے کے لیے کس بنیاد پر دعویٰ کیا؟

(ا) قرارداد مقاصد

(ب) دو نکات

(ج) چھے نکات ✅

(د) آئینی ترامیم

58. شیخ مجیب الرحمن نے کس تحریک کا اعلان کیا؟

(ا) سول نافرمانی

(ب) عدم تعاون کی تحریک ✅

(ج) تحریک خلافت

(د) جمہوری تحریک

59. مشرقی پاکستان کا نیا گورنر کس کو مقرر کیا گیا؟

(ا) جنرل یحییٰ خاں

(ب) جنرل محمد ایوب خاں

(ج) جنرل ٹکا خان ✅

(د) جنرل ضیاء الحق

60. 23 مارچ 1971ء کو شیخ مجیب الرحمن نے کیا اقدام کیا؟

(ا) آزادی کا اعلان

(ب) بنگلہ دیش کا آئین نافذ کیا

(ج) بنگلہ دیش کا پرچم لہرایا ✅

(د) انتخابات کا اعلان

61. مکتی باہنی کو کس ملک کی حمایت حاصل تھی؟

(ا) چین

(ب) روس

(ج) امریکہ

(د) بھارت ✅

62. بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کس بہانے سے کیا؟

(ا) جنگی معاہدہ

StudyNotes360.com

(ب) سرحدی تنازع

(ج) مہاجرین کی مدد ✅

(د) تجارتی پابندیاں

63. مشرقی پاکستان کب علیحدہ ہوا؟

(ا) 25 مارچ 1971ء

(ب) 14 اگست 1971ء

(ج) 16 دسمبر 1971ء ✅

(د) 23 مارچ 1972ء

64. مشرقی پاکستان علیحدہ ہو کر کس نام سے نیا ملک بنا؟

(ا) بنگال

(ب) بنگلہ دیش ✅

(ج) مشرقی بنگال

(د) آزاد بنگال

65. مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی ایک بڑی وجہ کیا تھی؟

StudyNotes360.com

(ا) مضبوط قیادت

(ب) نااہل قومی قیادت ✅

(ج) تعلیمی ترقی

(د) زرعی اصلاحات

66. مشرقی پاکستان میں علیحدگی پسند جذبات کو کس نے ہوا دی؟

(ا) فوج

(ب) میڈیا

(ج) ہندو اثرات ✅

(د) عدلیہ

67. زبان کے مسئلے کو کس دستور میں حل کیا گیا تھا؟

(ا) 1956ء اور 1962ء میں ✅

(ب) 1947ء میں

(ج) 1973ء میں

(د) 1985ء میں

StudyNotes360.com

68. مشرقی پاکستان کی علیحدگی سے کس چیز کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا؟

(ا) عدالتی نظام

(ب) قومی اتحاد و یکجہتی ✅

(ج) تعلیمی ڈھانچہ

(د) زرعی نظام

69. بنگلہ دیش کے قیام کے بعد اقتدار کس کے سپرد کیا گیا؟

(ا) جنرل ضیاء الحق

(ب) شیخ مجیب الرحمن

(ج) ذوالفقار علی بھٹو ✅

(د) غلام اسحاق خاں

70. پاکستان کا پہلا متفقہ آئین کب نافذ کیا گیا؟

(ا) 10 اپریل 1973ء

(ب) 31 دسمبر 1972ء

(ج) 14 اگست 1973ء ✅

StudyNotes360.com

(د) 23 مارچ 1973ء

71. 1973ء کے آئین میں کتنی دفعات شامل ہیں؟

(ا) 200

(ب) 280 ✅

(ج) 250

(د) 300

72. 1973ء کے آئین میں کون سا دستاویز شامل کیا گیا؟

(ا) قرارداد مقاصد ✅

(ب) 1962ء کا آئین

(ج) 1956ء کا آئین

(د) عبوری آئین 1972ء

73. 1973ء کے آئین کے تحت ملک کا سرکاری مذہب کیا ہے؟

(ا) ہندو ازم

(ب) سکھ ازم

StudyNotes360.com

(ج) اسلام ✅

(د) کوئی مذہب نہیں

74. 1973ء کے آئین کے تحت کون مسلمان ہونا لازمی ہے؟

(ا) صدر اور وزیر اعلیٰ

(ب) وزیر اعظم اور صدر ✅

(ج) جج اور وزیر

(د) تمام شہری

75. 1973ء کے آئین میں احمدیوں کے بارے میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

(ا) مسلم قرار دیا گیا

(ب) غیر مسلم قرار دیا گیا ✅

(ج) شہری حقوق دیے گئے

(د) کوئی فیصلہ نہیں

76. 1973ء کے آئین کے تحت ملک میں کون سا نظام حکومت رائج ہے؟

(ا) صدارتی

StudyNotes360.com

(ب) وفاقی پارلیمانی ✅

(ج) واحد جماعت

(د) عسکری

77. قومی اسمبلی میں خواتین کی کتنی نشستیں مخصوص ہیں؟

(ا) 50

(ب) 60 ✅

(ج) 55

(د) 65

78. 1973ء کے آئین میں عدلیہ کی کیا حیثیت ہے؟

(ا) محدود اختیارات

(ب) مکمل آزادی ✅

(ج) صدر کے تابع

(د) وزیر اعظم کے تابع

79. 1973ء کے آئین میں کون سی زبان کو قومی زبان قرار دیا گیا؟

StudyNotes360.com

(ا) انگریزی

(ب) اردو ✅

(ج) بنگالی

(د) پنجابی

80. صدر پاکستان کا انتخاب کس کے ذریعے کیا جاتا ہے؟

(ا) عوامی رائے

(ب) دونوں ایوانوں اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان ✅

(ج) عدلیہ

(د) نگران وزیر اعظم

81. وزیر اعظم کی مدد کے لیے کون سا ادارہ موجود ہوتا ہے؟

(ا) سپریم کورٹ

(ب) وفاقی کابینہ ✅

(ج) سیکرٹریٹ

(د) نگران کمیٹی

StudyNotes360.com

82. وفاقی وزرا اور وزرائے مملکت میں کیا فرق ہے؟

(ا) وزرائے مملکت قانون ساز ہوتے ہیں

(ب) وفاقی وزرا وزارت کے سر براہ ہوتے ہیں ✅

(ج) کوئی فرق نہیں

(د) وزرائے مملکت وزیر اعظم کے نمائندے نہیں ہوتے

83. وزارت کا انتظامی سر براہ کون ہوتا ہے؟

(ا) وزیر مملکت

(ب) سیکرٹری ✅

(ج) ایڈیشنل سیکرٹری

(د) جوائنٹ سیکرٹری

84. ایڈیشنل سیکرٹری کا گریڈ کیا ہوتا ہے؟

(ا) 22

(ب) 21 ✅

(ج) 20

StudyNotes360.com

(د) 19

85. جوائنٹ سیکرٹری وفاقی حکومت کا کون سا گریڈ کا افسر ہوتا ہے؟

(ا) 22

(ب) 21

(ج) 20 ✅

(د) 19

86. ڈپٹی سیکرٹری کا کردار کیا ہے؟

(ا) قانون سازی

(ب) اپنی برانچ کا سر براہ ✅

(ج) وفاقی وزیر کا معاون

(د) وزیر اعلیٰ کا نمائندہ

87. سیکشن آفیسر کس گریڈ کا ہوتا ہے؟

(ا) 16 یا 17

(ب) 17 یا 18 ✅

StudyNotes360.com

(ج) 18 یا 19

(د) 20 یا 21

88. صوبائی گورنر کا تقرر کون کرتا ہے؟

(ا) وزیر اعلیٰ

(ب) صدر پاکستان ✅

(ج) چیف سیکرٹری

(د) وزیر اعظم

89. وزیر اعلیٰ کس کے مشورے پر اسمبلی توڑ سکتا ہے؟

(ا) صدر پاکستان ✅

(ب) وزیر اعظم

(ج) چیف سیکرٹری

(د) صوبائی کابینہ

90. صوبائی حکومتوں کو کون سے شعبوں پر خود مختاری حاصل ہے؟

(ا) عدلیہ اور فوج

StudyNotes360.com

(ب) تعلیم، صحت، زراعت، صنعت اور ذرائع آمد و رفت ✅

(ج) پارلیمنٹ

(د) وفاقی کابینہ

91. پاکستان میں سب سے بڑی عدالت کون سی ہے؟

(ا) ہائی کورٹ

(ب) ضلعی عدالت

(ج) سپریم کورٹ ✅

(د) سیکشن کورٹ

92. عدلیہ کا سب سے اہم فریضہ کیا ہے؟

(ا) بجٹ بنانا

(ب) قانون سازی

(ج) عدل و انصاف کی فراہمی ✅

(د) حکومتی پالیسی کی نگرانی

93. عدلیہ عوام کے کس حق کی ضامن اور محافظ ہے؟

StudyNotes360.com

(ا) تعلیم

(ب) بنیادی حقوق ✅

(ج) روزگار

(د) صوبائی اختیارات

94. ہائی کورٹس کس عدالت کے ماتحت کام کرتی ہیں؟

(ا) ضلعی عدالت

(ب) سپریم کورٹ ✅

(ج) سیکشن آفیسر

(د) وفاقی کابینہ

95. عدالتیں کس عمل کے ذریعے قانون کی تشریح کرتی ہیں؟

(ا) مشاورتی نوٹس

(ب) پریس ریلیز

(ج) Precedents یا مثال قائم کر کے ✅

(د) وزیر اعظم کے حکم سے

StudyNotes360.com

96. وفاقی طرز حکومت میں اگر مرکز اور صوبے کے اختیارات میں جھگڑا ہو تو فیصلہ کون کرتا ہے؟

(ا) وزیر اعظم

(ب) صدر پاکستان

(ج) سپریم کورٹ ✅

(د) صوبائی کابینہ

97. سپریم کورٹ کے مشاورتی فرائض میں کیا شامل ہے؟

(ا) صدر کے کسی اہم قانونی نکتے پر مشورہ دینا ✅

(ب) بجٹ کی منظوری

(ج) قانون سازی

(د) وزرا کا انتخاب

98. عدلیہ کی نظر ثانی (Judicial Review) کا مقصد کیا ہے؟

(ا) وزیر اعظم کو چننا

(ب) قانون کا آئین سے مطابقت جائزہ لینا ✅

(ج) صوبائی اسمبلی کو تحلیل کرنا

StudyNotes360.com

(د) کابینہ کے فیصلے منظور کرنا

99. اگر سپریم کورٹ قانون کو آئین کے خلاف پائے تو کیا کر سکتی ہے؟

(ا) اسے منظور کر دیتی ہے

(ب) اسے کالعدم قرار دے سکتی ہے ✅

(ج) اسے پارلیمنٹ میں بھیج دیتی ہے

(د) اسے نظر انداز کر دیتی ہے

100. عدلیہ کے مشاورتی فیصلے انتظامیہ کے لیے کس حد تک پابند ہوتے ہیں؟

(ا) مکمل پابند

(ب) پابند نہیں، مگر نظر انداز نہیں کیا جاتا ✅

(ج) صرف صوبائی حکومت پابند

(د) صرف صدر پابند

101. 1973ء کے آئین میں شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ضمانت کس نے دی؟

(ا) پارلیمنٹ

StudyNotes360.com

(ب) صدر پاکستان

(ج) حکومت ✅

(د) چیف جسٹس

102. کسی شہری کو وجوہات بتائے بغیر گرفتار کیا جا سکتا ہے؟

(ا) ہاں

(ب) نہیں ✅

(ج) صرف ایمرجنسی میں

(د) صرف فوجی عدالت میں

103. ایک ہی جرم پر دو مرتبہ سزا دینے کا قانون کیا کہتا ہے؟

(ا) جائز ہے

(ب) غیر قانونی ہے ✅

(ج) عدالت کے اختیار پر منحصر ہے

(د) صرف وفاقی قوانین میں

104. بنیادی حقوق میں کون سا حق شامل ہے؟

StudyNotes360.com

(ا) نقل و حرکت کی آزادی ✅

(ب) وزیر اعظم کا انتخاب

(ج) پارلیمنٹ تحلیل کرنا

(د) صوبائی حدود کا تعین

105. 1973ء کے آئین کے تحت پاکستان کا سرکاری مذہب کیا ہے؟

(ا) ہندو ازم

(ب) اسلام ✅

(ج) عیسائیت

(د) سیکولر

106. آئین کے تحت صدر اور وزیر اعظم کے لیے کیا شرط لازمی ہے؟

(ا) وہ پاکستانی شہری ہوں

(ب) وہ مسلمان ہوں ✅

(ج) وہ فوجی پس منظر کے ہوں

(د) وہ وکیل ہوں

StudyNotes360.com

107. 1973ء کے آئین میں مسلم کی تعریف پہلی مرتبہ کب شامل ہوئی؟

(ا) 1970

(ب) 1973 ✅

(ج) 1974

(د) 1985

108. آئین میں ملک کا نام کیا رکھا گیا؟

(ا) جمہوریہ پاکستان

(ب) اسلامی جمہوریہ پاکستان ✅

(ج) پاکستان

(د) وفاقی جمہوریہ پاکستان

109. آئین میں سود کے نظام کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

(ا) اسے بڑھانا چاہیے

(ب) ختم کرنا چاہیے ✅

(ج) محدود کرنا چاہیے

StudyNotes360.com

(د) بینکوں پر چھوڑ دیا گیا

110. اسلامی نظریاتی کونسل کا مقصد کیا ہے؟

(ا) قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانا ✅

(ب) فوجی فیصلے دینا

(ج) صوبائی حدود طے کرنا

(د) بجٹ کی منظوری دینا

111. بنیادی حقوق کے تحت ہر شہری کو جائیداد رکھنے کا حق ہے؟

(ا) ہاں ✅

(ب) نہیں

(ج) صرف مسلمان شہری

(د) صرف بالغ شہری

112. اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت کس نے دی؟

(ا) پارلیمنٹ

(ب) آئین ✅

StudyNotes360.com

(ج) وفاقی کابینہ

(د) صوبائی حکومت

113. پہلی آئینی ترمیم میں کیا شامل کیا گیا؟

(ا) بنگلہ دیش کی تسلیم ✅

(ب) سود کا خاتمہ

(ج) صدر کے اختیارات

(د) زکوۃ نظام

114. دوسری ترمیم میں کیا کیا گیا؟

(ا) صدر کی مدت کار

(ب) مسلمان کی تعریف اور احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینا ✅

(ج) فاٹا کی شمولیت

(د) قومی اسمبلی کی تعداد

115. پانچویں ترمیم کے تحت سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی مدت کیا مقرر کی گئی؟

(ا) 4 سال

StudyNotes360.com

(ب) 5 سال ✅

(ج) 6 سال

(د) 7 سال

116. آٹھویں ترمیم میں صدر کو کیا اختیار دیا گیا؟

(ا) قومی اسمبلی اور حکومت تحلیل کرنے کا ✅

(ب) بجٹ سازی

(ج) عدلیہ کی نگرانی

(د) وفاقی کابینہ کا سربراہ بننا

117. تیرھویں ترمیم میں صدر کے اختیارات کے بارے میں کیا فیصلہ ہوا؟

(ا) اختیارات بڑھا دیے

(ب) اختیارات واپس لے لیے ✅

(ج) فاٹا کو ضم کیا

(د) Floor Crossing پر پابندی لگائی

118. اٹھارویں ترمیم میں صدر کے اختیار میں کیا تبدیلی آئی؟

StudyNotes360.com

(ا) اختیار بڑھا

(ب) اختیار واپس لیا اور صوبائی نام تبدیل کیے ✅

(ج) اختیارات پارلیمنٹ کو دیے

(د) عدالتوں کا فیصلہ معطل کیا

119. بیسویں ترمیم میں عبوری وزیر اعظم کے تقرر کا طریقہ کیا ہے؟

(ا) صدر اکیلا کرے

(ب) موجودہ وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر مل کر کریں ✅

(ج) پارلیمنٹ کرے

(د) سپریم کورٹ کرے

120. پچیسویں ترمیم میں کیا شامل کیا گیا؟

(ا) فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کرنا ✅

(ب) چیف الیکشن کمشنر کے اختیارات

(ج) Floor Crossing پر پابندی

(د) بنگلہ دیش کو تسلیم کرنا

StudyNotes360.com

🌸 مشقی سوالات:

1. ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست پر (✅) کا نشان لگائیں.

1. 1956ء کا آئین ملک میں نافذ رہا:

(الف) دو سال ✅

(ب) اڑھائی سال

(ج) تین سال

(د) چار سال

2. بنگلہ دیش کے قیام کے بعد جنرل محمد یحییٰ خاں نے باقی ماندہ مغربی پاکستان میں اقتدار سپرد کیا:

(الف) فضل الٰہی چودھری

(ب) ذوالفقار علی بھٹو ✅

(ج) فیروز خان نون

(د) چودھری ظہور الٰہی

StudyNotes360.com

3. اگست 1990ء میں محترمہ بے نظیر کی حکومت کو برطرف کیا:

(الف) غلام اسحاق خان ✅

(ب) فاروق احمد لغاری

(ج) بلخ شیر مزاری

(د) وسیم سجاد

4. ملک کا نظام چلانے کے لیے ایک عبوری آئین 1972ء میں بنایا گیا اور مستقبل کے آئین کے لیے نو منتخب قومی اسمبلی کے ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی:

(الف) 10

(ب) 15

(ج) 20

(د) 25 ✅

5. ملک میں پہلے عام انتخابات جس سال ہوئے:

(الف) 1964

(ب) 1968

(ج) 1970 ✅

(د) 1972

6. 1973ء کا آئین نافذ ہوا:

(الف) 11 اگست

(ب) 12 اگست

(ج) 13 اگست

(د) 14 اگست ✅

7. وفاق میں وزارت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے:

(الف) وزیر

(ب) سیکرٹری ✅

(ج) ایڈیشنل سیکرٹری

(د) جوائنٹ سیکرٹری

8. صوبائی حکومت کا سر براہ ہوتا ہے:

(الف) صدر

StudyNotes360.com

(ب) گورنر

(ج) وزیر اعلیٰ ✅

(د) سپیکر

2. مختصر جواب دیں۔

1. 1973ء کے آئین کے مطابق مسلمان کی تعریف بیان کریں۔

جواب:

1973ء کے آئین کے مطابق مسلمان وہ شخص ہے جو:

- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو،
- توحید، رسالت، قیامت اور اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاتا ہو،
- حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی مانتا ہو۔

یہ تعریف آئین میں پہلی بار شامل کی گئی اور اس کے مطابق احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔

2. اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ کائنات کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے اور تمام اختیارات جو عوامی نمائندوں یا حکومت کے پاس ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھی جائیں گی اور ان کا استعمال عوام کی بھلائی اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

3. عدالتی نظر ثانی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

عدالتی نظر ثانی (Judicial Review) سے مراد یہ ہے کہ سپریم کورٹ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی قانون یا قانون ساز ادارے کے منظور شدہ فیصلے کا جائزہ لے، اور اگر وہ قانون آئین کے خلاف ہو تو اسے کالعدم قرار دے دے۔ اس سے آئین کی بالادستی اور شہری حقوق کی حفاظت ممکن ہوتی ہے۔

4. 1962 ء کے آئین کی منسوخی کی وجہ بتائیں۔

جواب:

1962ء کا آئین جنرل محمد ایوب خان کے دور میں نافذ ہوا تھا، لیکن ملک میں عوامی ناراضگی، جمہوری حقوق کی پابندیوں اور ملک کی سیاسی غیر مستحکم صورتحال کی وجہ سے اسے 1969ء میں جنرل یحییٰ خاں نے ختم کر دیا۔

5. 1956 ء کا آئین کب اور کس نے منسوخ کیا؟

جواب:

1956ء کا آئین ملک میں نافذ ہوا لیکن صرف دو سال تک رہا۔

اسے 7 اکتوبر 1958ء کو جنرل محمد ایوب خان نے مارشل لا لگا کر منسوخ کیا۔

6. 1973ء کے آئین کے تحت گورنر کی حیثیت بتائیں۔

جواب:

گورنر صوبے کا آئینی سربراہ ہوتا ہے، جسے صدر پاکستان نامزد کرتا ہے۔
گورنر:

- صوبائی اسمبلی کے اجلاس طلب کرتا ہے،
- وزیر اعلیٰ کے مشورے پر اسمبلی توڑ سکتا ہے،
- آرڈی نینس جاری کر سکتا ہے،
- صوبے کے انتظامی امور میں وزیر اعلیٰ کے مشورے کے مطابق عمل کرتا ہے، اور ہنگامی حالات میں فوری اقدامات کر سکتا ہے۔

7. محمد خاں جونیجو کی حکومت کو کب اور کس نے برطرف کیا؟

جواب:

محمد خاں جونیجو کی حکومت اگست 1990ء میں غلام اسحاق خان نے برطرف کی۔

8. اسلامی نظریاتی کونسل کے فرائض بیان کریں۔

جواب:

اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام ملک میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے اور قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کے لیے کیا گیا۔ اس کے فرائض میں شامل ہیں:

- قوانین اور ضوابط کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کے لیے راہنمائی فراہم کرنا،
- حکومت اور قانون ساز اداروں کو اسلامی اصولوں کے مطابق مشورہ دینا،
- ملک میں اسلامی اقدار یعنی عدل، انصاف، مساوات اور رواداری کو رائج کرنے میں مدد کرنا۔

3. تفصیل سے جواب دیں

🌟 سوال نمبر 1: پاکستان میں جمہوریت کو ترقی دینے میں سیاسی جماعتوں کا کردار واضح کریں۔

❖ جواب:

پاکستان میں جمہوریت کو مضبوط اور فعال بنانے میں سیاسی جماعتوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ سیاسی جماعتیں جمہوری نظام کے ستون کے طور پر کام کرتی ہیں اور عوامی رائے کو قانون ساز اداروں تک پہنچانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ ان کا کردار درج ذیل پہلوؤں سے واضح کیا جا سکتا ہے:

1. جمہوریت کی بنیاد قائم کرنا:

سیاسی جماعتیں عوامی رائے کی نمائندگی کرتی ہیں۔ وہ انتخابات کے ذریعے لوگوں کی آواز کو پارلیمنٹ اور حکومت تک پہنچاتی ہیں۔ اس عمل سے عوام اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں اور جمہوری عمل کو مستحکم کرتے ہیں۔

2. قانون سازی میں کردار:

سیاسی جماعتوں کے منتخب نمائندے پارلیمنٹ میں قوانین بنانے اور موجودہ قوانین میں اصلاحات کرنے کا کام کرتے ہیں۔ یہ قوانین معاشرتی انصاف، اقتصادی ترقی اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے اہم ہوتے ہیں۔

3. عوامی شعور اور رائے سازی:

سیاسی جماعتیں عوام کو ملک کے مسائل، جمہوری حقوق اور ذمہ داریاں سمجھانے میں مدد کرتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں مختلف پروگرام، جلسے، میڈیا اور کانفرنسوں کے ذریعے عوام میں شعور پیدا کرتی ہیں اور انہیں ملکی معاملات میں شریک بناتی ہیں۔

4. حکومت میں استحکام:

سیاسی جماعتیں منتخب ہو کر حکومت بناتی ہیں اور اس کی کارکردگی کے ذریعے ملک کے استحکام میں کردار ادا کرتی ہیں۔ ایک مضبوط اور منظم سیاسی جماعت ملک میں قانون، نظم و نسق اور عوامی فلاح کے نظام کو بہتر بناتی ہے۔

5. جمہوری اقدار کی حفاظت:

سیاسی جماعتیں عدلیہ کی آزادی، انسانی حقوق اور آئین کی بالادستی کو برقرار رکھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ وہ ملکی سطح پر جمہوری روایات اور اصولوں کے نفاذ کے لیے جدوجہد کرتی ہیں۔

6. معاشرتی ہم آہنگی میں کردار:

سیاسی جماعتیں مختلف طبقوں، قومیتوں اور زبانوں کے عوام کو متحد کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ ان کے ذریعے مختلف معاشرتی مسائل کو حل کرنے کے لیے گفت و شنید اور مفاہمت کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

7. جمہوریت کی ترقی میں چیلنجز اور مواقع:

اگرچہ بعض اوقات سیاسی جماعتیں اقتدار کی خواہش یا ذاتی مفادات کی وجہ سے جمہوری عمل میں رکاوٹ بھی بن سکتی ہیں، لیکن مجموعی طور پر مضبوط اور ذمہ دار سیاسی جماعتیں ملک میں جمہوریت کے فروغ اور استحکام کے لیے لازمی ہیں۔

✦ خلاصہ:

پاکستان میں سیاسی جماعتیں جمہوریت کو مضبوط بنانے کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ وہ عوامی رائے کو نمائندگی دیتی ہیں، قانون سازی میں کردار ادا کرتی ہیں، جمہوری شعور پیدا کرتی ہیں، اور حکومت و عدلیہ کے نظام کو مستحکم رکھتی ہیں۔ ایک فعال اور ذمہ دار سیاسی جماعت کے بغیر جمہوریت کا نظام مضبوط اور کامیاب نہیں ہو سکتا۔

🌟 سوال نمبر 2: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب و اثرات بیان کریں۔

❖ جواب:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی 1971ء میں بنگلہ دیش کے قیام کا سبب بنی۔ اس کے پیچھے کئی سیاسی، معاشی، سماجی اور ثقافتی عوامل کارفرما تھے۔ ان اسباب اور اثرات کو درج ذیل طور پر سمجھا جا سکتا ہے:

✦ اسباب (Reasons):

1. نااہل قیادت:

قائداعظم رحمت اللہ علیہ کی وفات کے بعد ملک میں کوئی ایسا قومی رہنما موجود نہیں تھا جس پر تمام پاکستانیوں کا اتفاق رائے ہوتا۔ اس قیادت کے فقدان نے مشرقی پاکستان کے عوام میں احساس محرومی کو مزید بڑھا دیا۔ عوامی لیگ کے صدر شیخ مجیب الرحمن کے چھے نکات نے علیحدگی پسند رجحانات کو تقویت دی۔

2. بھارتی مداخلت:

بھارت نے مشرقی پاکستان کے معاملات میں غیر ضروری مداخلت کی۔ اس نے مکتی باہنی کو تربیت اور اسلحہ فراہم کیا اور علیحدگی پسندانہ تحریک کو فروغ دیا۔

3. معاشی پسماندگی:

مشرقی پاکستان اقتصادی طور پر پسماندہ تھا اور حکومت نے یہاں ترقی کے لیے خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے۔ اس کی وجہ سے عوام میں محرومی اور بے چینی پیدا ہوئی۔

4. زبان کا مسئلہ:

اگرچہ 1956ء اور 1962ء کے آئین میں زبان کے مسائل حل کیے گئے، لیکن مشرقی پاکستان کے عوام میں زبان کے حوالے سے احساس محرومی برقرار رہا، جس نے علیحدگی کے جذبات کو ہوا دی.

5. 1970ء کے عام انتخابات:

یہ انتخابات مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی مکمل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے، لیکن مغربی پاکستان کی سیاسی جماعتیں اقتدار میں حصہ لینے کے لیے راضی نہیں ہوئیں۔ اس سے مشرقی پاکستان میں عدم تعاون اور علیحدگی کے رجحانات مزید مضبوط ہوئے۔

6. اقتدار کی ہوس اور سیاسی اختلافات:

مغربی پاکستان کی سیاسی جماعتوں کی آپس کی دشمنیاں اور جنرل یحییٰ خان کی اقتدار سے چمٹے رہنے کی خواہش نے حالات کو خراب کر دیا۔ نتیجتاً مشرقی پاکستان میں عوامی ناراضگی اور علیحدگی پسند تحریک شروع ہوئی۔

✦ اثرات (Impacts):

1. قوم پر شدید دھچکا:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی سے پاکستان کی حکومت، فوج اور عوام کا مورال گر گیا اور قومی اتحاد و یک جہتی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔

2. معاشی نقصان:

مشرقی پاکستان کے علیحدہ ہونے سے پاکستان کی معیشت کمزور ہوئی، کیونکہ مشرقی پاکستان اہم زرعی اور اقتصادی وسائل کا حامل تھا۔

3. سیاسی استحکام میں کمی:

ملک میں قیادت اور جمہوری اداروں کی کمزوری واضح ہو گئی۔ نئے آئینی اور سیاسی ڈھانچے کی ضرورت پیدا ہوئی۔

4. نئی قیادت کا ظہور:

جنرل یحییٰ خان نے مغربی پاکستان میں اقتدار ذوالفقار علی بھٹو کے سپرد کیا، جو پاکستان کی تاریخ میں سول مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کے طور پر ابھرے۔

5. آئینی اور قانونی اصلاحات کی ضرورت:

بنگلہ دیش کے قیام کے بعد عبوری آئین 1972ء اور بعد میں 1973ء کا آئین نافذ کیا گیا تاکہ ملک میں وفاقی اور صوبائی اختیارات کے درمیان توازن قائم ہو اور آئینی استحکام ممکن ہو۔

✦ خلاصہ:

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بنیادی اسباب میں نااہل قیادت، معاشی پسماندگی، زبان و ثقافت کے مسائل، بھارتی مداخلت اور 1970ء کے انتخابات کے بعد پیدا ہونے والا سیاسی بحران شامل تھے۔ اس کے اثرات میں قوم پر دھچکا، معیشت کی کمزوری، سیاسی استحکام میں کمی اور آئینی اصلاحات کی ضرورت شامل ہیں۔ بنگلہ دیش کے قیام نے پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم موڑ پیدا کیا اور ملک کو اپنے سیاسی اور جغرافیائی ڈھانچے میں اصلاحات کرنے پر مجبور کیا۔

🌟 سوال نمبر 3: 1973ء کے آئین کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں۔

❖ جواب:

1973ء کا آئین پاکستان کا سب سے اہم آئینی دستاویز ہے جو ملک میں جمہوریت اور وفاقی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے بنایا گیا۔ اس آئین کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

✦ اہم خصوصیات:

1. تحریری آئین:

1973ء کا آئین تحریری شکل میں ہے اور اس میں مجموعی طور پر 280 دفعات شامل ہیں۔ یہ آئین ملک کے تمام شہریوں اور اداروں کے لیے لازمی ہے۔

2. قرار داد مقاصد کا شامل ہونا:

آئین کے دیباچے میں قرار داد مقاصد شامل کی گئی ہے جو ملک کے سیاسی، معاشرتی اور اقتصادی اہداف کی رہنمائی کرتی ہے۔

3. ملک کا نام اور سرکاری مذہب:

ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا اور پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار دیا گیا۔ آئین کے مطابق صدر اور وزیر اعظم مسلمان ہونا ضروری ہیں۔

4. مسلمان کی تعریف:

1973ء کے آئین میں پہلی مرتبہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی اور احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔

5. وفاقی پارلیمانی نظام:

آئین کے تحت ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا، جس میں وزیر اعظم حکومت کا سربراہ ہوتا ہے اور صدر آئینی اور نمائندہ اختیارات رکھتا ہے۔

6. دو ایوانوں پر مشتمل قانون ساز ادارہ:

قانون ساز ادارے کے دو ایوان رکھے گئے ہیں:

- **قومی اسمبلی:** 342 ارکان (60 خواتین، 10 غیر مسلم)
- **سینٹ:** 104 ارکان (17 خواتین، 4 غیر مسلم)

7. عدلیہ کی آزادی:

آئین نے عدلیہ کی آزادی کی مکمل ضمانت دی تاکہ وہ بغیر کسی دباؤ کے انصاف فراہم کر سکے اور بنیادی حقوق کا تحفظ کر سکے۔

8. تمام شہری برابر:

آئین میں یہ واضح کیا گیا کہ تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں اور کسی کے ساتھ مذہب، رنگ، نسل یا جنس کی بنیاد پر امتیاز نہیں کیا جا سکتا۔

9. بنیادی حقوق کی حفاظت:

شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کیے گئے، جیسے زندگی، آزادی اظہار، مذہب، اجتماع، نقل و حرکت، جائیداد اور ملازمت کے حقوق۔

10. قومی زبان:

آئین میں اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا، جبکہ علاقائی زبانوں کے فروغ اور ثقافت کے تحفظ کو بھی تسلیم کیا گیا۔

11. وفاقی ڈھانچہ اور صوبائی اختیارات:

آئین میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اختیارات واضح کیے گئے۔ صدر، وزیر اعظم، صوبائی گورنر، وزیر اعلیٰ، وفاقی اور صوبائی کابینہ، سیکرٹری اور دیگر افسران کے اختیارات اور فرائض بیان کیے گئے۔

12. اسلامی دفعات:

آئین میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اسلام کے اصولوں کے مطابق قوانین، زکوٰۃ و عشر، سود کا خاتمہ، اسلامی ممالک سے تعلقات اور اسلامی نظریاتی کونسل کے قیام کی وضاحت کی گئی۔

13. آئینی ترامیم کی سہولت:

آئین میں ترامیم کا طریقہ کار واضح کیا گیا، جس سے مستقبل میں ملک کی سیاسی اور معاشرتی ضروریات کے مطابق تبدیلیاں ممکن ہیں۔

✦ خلاصہ:

1973ء کا آئین پاکستان کے لیے بنیادی قانون ہے، جو جمہوریت، وفاقی نظام، عدلیہ کی آزادی، شہری حقوق، اسلامی تعلیمات اور پارلیمانی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔ اس آئین نے پاکستان کو ایک متفقہ اور مستحکم سیاسی ڈھانچہ فراہم کیا۔

🌟 سوال نمبر 4: 1973ء کے آئین کے تحت پاکستان میں عدلیہ کا کردار بیان کریں۔

❖ جواب:

پاکستان میں عدلیہ حکومت کے تین اہم ستونوں میں سے ایک ہے اور اس کا بنیادی مقصد ملک میں عدل و انصاف فراہم کرنا اور شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ 1973ء کے آئین کے تحت عدلیہ کی اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

1. عدل و انصاف کی فراہمی:

- عدلیہ کا سب سے اہم فریضہ عوام کو انصاف فراہم کرنا ہے۔
- عدالتیں مقدمات کا مکمل جائزہ لینے کے بعد مجرموں کو سزا دیتی ہیں اور بے گناہوں کو آزاد کرتی ہیں۔
- اعلیٰ عدالتیں، جیسے سپریم کورٹ، ماتحت عدالتوں کے فیصلوں پر اپیلیں سن کر حتمی فیصلہ سناتی ہیں۔

2. قانون اور آئین کی تشریح (Interpretation):

- عدلیہ ایسے مقدمات میں قانون کی تشریح کرتی ہے جہاں براہ راست قانون کا اطلاق نہ ہو۔
- اس طرح پریسیڈنٹس (precedents) قائم ہوتے ہیں جو بعد کے مقدمات کے فیصلوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

3. وفاقی اختیارات کی تقسیم میں فیصلہ سازی:

- آئین میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اختیارات واضح کیے گئے ہیں۔
- اگر دونوں حکومتوں کے درمیان اختیارات کے استعمال میں جھگڑا ہو، تو سپریم کورٹ حتمی فیصلہ کرتی ہے۔

4. مشاورتی فرائض (Consultative Functions):

- بعض اوقات صدر یا حکومتی ادارے اہم قانونی نکتے پر عدالت عظمیٰ سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔
- عدلیہ کے مشورے کی پابندی لازمی نہیں، مگر حکومت اکثر اس کی روشنی میں اقدامات کرتی ہے۔

5. عدلیہ کی نظر ثانی (Judicial Review):

- سپریم کورٹ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ مقننہ کے منظور کردہ قوانین کا جائزہ لے اور اگر کوئی قانون آئین کے خلاف ہو تو اسے کالعدم قرار دے۔
- یہ عمل عدلیہ کی آزادی اور آئینی تحفظ کو مضبوط کرتا ہے۔

✦ خلاصہ:

1973ء کے آئین کے تحت عدلیہ پاکستان میں انصاف کی ضامن، بنیادی حقوق کا محافظ، قوانین کی تشریح کرنے والی اور آئینی نگہبان ہے۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس عوام کے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے حکومت کو آئین کے دائرے میں رہنے پر مجبور کرتی ہیں اور ملک میں قانون کی بالادستی قائم رکھتی ہیں۔

🌟 سوال نمبر 5: 1956ء اور 1962ء کے آئین کی خصوصیات تحریر کریں۔

❖ جواب:

1. 1956ء کا آئین

پاکستان کا پہلا آئین 1956ء میں نافذ ہوا، جس کی خصوصیات درج ذیل تھیں:

1. پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا:

- ملک کا سرکاری مذہب اسلام تھا اور صدر اور وزیر اعظم کو مسلمان ہونا ضروری تھا۔

2. وفاقی طرز حکومت:

- ملک میں وفاقی نظام قائم کیا گیا اور صوبوں کو کچھ خود مختار اختیارات دیے گئے۔

3. پارلیمانی نظام:

- حکومت کے قیام کے لیے پارلیمانی نظام رائج کیا گیا، جس میں وزیر اعظم پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ تھا۔

4. عدلیہ کی آزادی:

- عدلیہ کو آزاد بنایا گیا اور عدالتوں کے فیصلے حکومت کے لیے لازمی تسلیم شدہ تھے۔

5. بنیادی حقوق:

- شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کیے گئے، جیسے آزادی، مساوات، مذہبی آزادی اور جائیداد رکھنے کے حقوق۔

6. دو حصوں میں ملک کی تقسیم:

- پاکستان کو مشرقی اور مغربی پاکستان کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا، مگر دونوں حصوں میں زمینی رابطہ موجود نہیں تھا۔

7. آئین کی مدت:

- یہ آئین تقریباً دو سال نافذ رہا اور 1958ء میں صدر محمد ایوب خان نے اسے معطل کر دیا۔

2. 1962ء کا آئین

پاکستان کا دوسرا آئین 1962ء صدر ایوب خان کے دور میں نافذ ہوا، جس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. صدراتی نظام حکومت:

- 1962ء کے آئین کے تحت صدر کو ملک کا سربراہ بنایا گیا، اور وہ تمام انتظامی اور سیاسی اختیارات کا حامل تھا۔

2. وفاقی طرز حکومت:

- ملک میں وفاقی ڈھانچہ برقرار رہا، لیکن صدر کے اختیارات زیادہ مضبوط تھے۔

3. قانون ساز ادارہ ایک ایوان پر مشتمل:

- پارلیمنٹ کو صرف ایک ایوان یعنی قانون ساز اسمبلی دی گئی۔

4. عدلیہ کی آزادی:

- عدلیہ کو آزاد رکھا گیا، مگر صدر کے اختیار کے تحت قوانین پر نظر ثانی کے معاملات محدود کر دیے گئے۔

5. بنیادی حقوق:

- شہریوں کو بنیادی حقوق دیے گئے، مگر صدر کے اختیار کی وجہ سے ان پر کچھ پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔

6. پارلیمنٹ کی کمزور حیثیت:

- صدر کے پاس اسمبلی تحلیل کرنے اور انتظامی امور پر کنٹرول کرنے کا اختیار موجود تھا۔

7. آئین کی منسوخی:

- یہ آئین 1969ء میں صدر یحییٰ خان نے معطل کر دیا تاکہ ملک میں نئے عام انتخابات کروائے جا سکیں۔

✦ خلاصہ:

1956ء کا آئین: پارلیمانی، وفاقی، شہری حقوق کے تحفظ والا اور ملک کو اسلامی جمہوریہ قرار دینے والا۔

1962ء کا آئین: صدراتی، مضبوط صدر کے اختیارات والا، بنیادی حقوق محدود اور ایک ایوانی پارلیمنٹ والا۔

🌟 سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات کا جائزہ لیں۔

❖ جواب:

پاکستان کا آئین 1973ء دنیا کے چند آئینوں میں سے ایک ہے جس میں اسلامی اقدار اور اصولوں کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ اس کے تحت ملک کے قانونی، سیاسی اور سماجی نظام کو اسلام کے مطابق ترتیب دینے کی کوشش کی گئی۔ آئین میں اسلامی دفعات درج ذیل ہیں:

1. اللہ تعالیٰ کی حاکمیت (Sovereignty of Allah Almighty)

- آئین میں واضح کیا گیا کہ کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور عوامی نمائندے اس امانت کے طور پر اختیارات استعمال کریں گے۔
- اس سے حکومت کی شرعی بنیاد اور فیصلوں کی ذمہ داری کا تصور پیدا ہوتا ہے۔

2. مسلمان کی تعریف (Definition of Muslim)

- آئین میں پہلی بار واضح کیا گیا کہ مسلمان وہ ہے جو توحید، رسالت، قیامت اور اللہ کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتا ہو۔
- اس تعین سے ملک میں سیاسی اور انتظامی عہدوں کے لیے مسلمانوں کی شناخت کی بنیاد قائم ہوئی۔

3. ملک کا نام (Name of the Country)

- ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا، جو پاکستان کی اسلامی شناخت اور رفاہی ریاست کے تصور کو ظاہر کرتا ہے۔

4. صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا

- آئین میں صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا، تاکہ اعلیٰ عہدوں پر اسلامی شناخت برقرار رہے۔

5. سرکاری مذہب اور اسلامی تعلیمات

- اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا۔
- ملک کا قانونی اور عدالتی نظام اسلام کے اصولوں کے مطابق تشکیل پائے۔
- حکومت پر زور دیا گیا کہ دینی تعلیم کو فروغ دے اور اسلامی قوانین پر عمل درآمد یقینی بنائے۔

6. اسلامی اقدار (Islamic Values)

- آئین میں جمہوریت، انصاف، رواداری، مساوات اور آزادی جیسی بنیادی اسلامی اقدار کو نافذ کرنے کی ہدایت کی گئی۔

7. عربی کی تعلیم اور قرآن پاک کی طباعت

- اسکولوں میں جماعت ششم تا جماعت آٹھویں تک عربی کی تعلیم لازمی قرار دی گئی۔
- قرآن پاک کی طباعت اور تعلیم میں غلطیوں سے پاک کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔

8. سود کا خاتمہ (Abolishment of Interest)

- آئین میں سودی نظام کے خاتمے کی ہدایت دی گئی اور ملکی معیشت کو سود سے پاک رکھنے کی ضرورت بیان کی گئی۔

9. زکوٰۃ اور عشر کا نظام (Zakat and Ushr System)

- مسلمانوں کے لیے زکوٰۃ اور عشر کے اسلامی نظام کو نافذ کیا گیا۔
- اس سے اسلامی مالیاتی اور سماجی نظام کی بنیاد مضبوط ہوئی۔

10. اسلامی ممالک سے تعلقات

- آئین میں اسلامی ممالک کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی ہدایت دی گئی۔
- بین الاقوامی تعلقات میں اسلام کی مشترکہ اقدار کو مدنظر رکھا گیا۔

11. اسلامی نظریاتی کونسل

- ملک میں اسلامی معاشرے کے قیام اور قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کے لیے اسلامی نظریاتی کونسل قائم کی گئی۔
- کونسل قانون سازی میں رہنمائی کرتی ہے تاکہ قوانین شریعت کے مطابق ہوں۔

12. اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

- آئین نے غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کو مکمل تحفظ فراہم کیا۔
- اسلامی فریم ورک کے تحت سماجی ہم آہنگی اور مذہبی آزادی کو یقینی بنایا گیا۔

✦ خلاصہ:

1973ء کا آئین پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیتا ہے اور حکومت، قانون اور معاشرت کو اسلامی اقدار کے مطابق چلانے کی ہدایت دیتا ہے۔ اس میں مسلمان کی تعریف، اسلامی نظام زکوٰۃ و عشر، سود کا خاتمہ، دینی تعلیم، اسلامی نظریاتی کونسل اور اقلیتوں کے حقوق شامل ہیں، جو ملک میں اسلام کے اصولوں کو نافذ کرنے اور سماجی انصاف قائم کرنے کا ضامن ہیں۔

🌟 سوال نمبر 6: 1973ء کے آئین کے تحت وفاقی حکومت کا ڈھانچہ بیان کریں۔

❖ جواب:

پاکستان کا آئین 1973ء وفاقی نظام حکومت کو برقرار رکھتا ہے، جس میں وفاقی حکومت کے اختیارات اور اس کے مختلف اداروں کا کردار واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے اہم اجزاء درج ذیل ہیں:

1. صدر پاکستان (President of Pakistan)

- صدر ملک کا سر براہ ہوتا ہے اور دونوں ایوانوں کے ارکان اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان کی رائے سے پانچ سال کے لیے منتخب ہوتا ہے۔
- صدر پارلیمنٹ کے منظور شدہ بلوں کو منظور یا واپس بھجوا سکتا ہے اور آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔
- غیر ملکی سفیروں کے کاغذات وصول کرتا ہے اور پاکستانی سفیروں کا تقرر کرتا ہے۔
- ضرورت پڑنے پر ہنگامی حالات کا اعلان بھی کر سکتا ہے۔
- صدر، وزیر اعظم کے مشورے پر عمل کرتا ہے۔

2. وزیر اعظم (Prime Minister)

- وزیر اعظم وفاقی حکومت کا انتظامی سربراہ ہے۔
- اسے قومی اسمبلی کی اکثریت کے ووٹ سے منتخب کیا جاتا ہے اور جب تک اکثریت برقرار رہے، عہدے پر فائز رہتا ہے۔
- وزیر اعظم کے اختیار میں قانون سازی، بجٹ، دفاع اور انتظامی امور شامل ہیں۔
- وفاقی کابینہ کے ذریعے حکومت کے تمام امور کی نگرانی کرتا ہے۔

3. وفاقی کابینہ (Federal Cabinet)

- وفاقی کابینہ میں وفاقی وزرا اور وزرائے مملکت شامل ہوتے ہیں۔
- کابینہ وفاقی حکومت کے تمام معاملات میں وزیر اعظم کی مدد کرتی ہے۔
- ہر وفاقی وزیر وزارت کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے اور پارلیمنٹ میں اپنی وزارت کی نمائندگی کرتا ہے۔
- وزیر مملکت کسی خاص ڈویژن یا شعبے کا سربراہ ہوتا ہے اور وزیر اعظم کے ساتھ رابطے کا کردار ادا کرتا ہے۔

4. سیکرٹریز اور افسران

سیکرٹری: وزارت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے، گریڈ 22 کا افسر، وزیر کو پالیسی بنانے اور عمل درآمد میں مدد دیتا ہے۔

ایڈیشنل سیکرٹری: گریڈ 21، سیکرٹری کی معاونت کرتا ہے اور تجاویز وزیر تک پہنچاتا ہے۔

جوائنٹ سیکرٹری: گریڈ 20، ایڈیشنل سیکرٹری کی مدد کرتا ہے اور انتظامی سلسلے کو برقرار رکھتا ہے۔

ڈپٹی سیکرٹری: گریڈ 18-19، اپنی برانچ کا سربراہ ہوتا ہے اور احکامات اوپر سے وصول کر کے نیچے پہنچاتا ہے۔

سیکشن آفیسر: گریڈ 17-18، اپنے سیکشن کا انچارج ہوتا ہے اور روزانہ کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔

5. اختیارات اور کارکردگی

- وفاقی حکومت کا ڈھانچہ پارلیمانی نظام پر مبنی ہے، جس میں وزیر اعظم پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔
- کابینہ اور افسران حکومت کے مختلف شعبوں میں عمل درآمد اور پالیسی سازی کے لیے کام کرتے ہیں۔
- یہ ڈھانچہ وفاقی اختیارات کو منظم اور مؤثر انداز میں چلانے کی ضمانت دیتا ہے۔

✦ خلاصہ:

1973ء کے آئین کے تحت وفاقی حکومت میں صدر، وزیر اعظم، وفاقی کابینہ اور افسران شامل ہیں، جو مل کر قانون سازی، انتظامی امور، دفاع، مالیات اور خارجہ پالیسی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ وزیر اعظم اور کابینہ پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں، اور سیکرٹریز سے لے کر سیکشن آفیسر تک کا نظام حکومت کے روزانہ انتظامات کو مؤثر بناتا ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.